U-23

۲۸۸۶
محمد عبد الرحمن بارکر
مانٹریال - کنیڈا
۲۸ ستمبر ۱۹۷۵ء

Masnavī dar ~~[illegible]~~ mazammat-i khudī

Title and author unknown -
story of the "king of Rome" and
The evils of pride (vanity, arrogance)

nd
10 leaves
18 lines per page

وزیروں نی کی تجویز دل میں پڑا رہتا ہی جو قضاق گل میں
ہی اسکا شہر میں شہرہ نہایت ایسی ہی علم کا بہرہ نہایت
کوی کہتا یہہ غافل ہوگیا تہا نصیب اسکا مقرر ہوگیا تہا
جو اس موتی پہ جا پہنچا تلاوا وہیں چہاتی پہ چڑھکر اسکو باندہا
کیا مشہور سبنی تہا قضاق ولی ہی علم اور دانش میں وہ طاق
اگرچہ اسکا ہی بدبیت و با ہی ولیکن حافظ وہ قرآن کا ہی
پڑھا جیسے کہ ہی قرآن کی آیت قوی ذہن اسکا ہوتا ہی نہایت
زبان میں اسکی بخشی حق نی تاثیر ہی شہرت اسکی عالم میں جہانگیر
اگر اس حال سی وہ اٹھ کی آوی تو خاطر خواہ وہ اگر پڑھاوی
یہہ سن تقریر اسلام حسب تقدیر کہا سب نی مناسب ہی یہہ تدبیر
پڑھانی میں ہی یہہ قضاق موصوف ولی ہی شاہ کی مرضی پہ موقوف
کہ وہ قضاق جسکی پاؤں اور ہاتھ کٹائی شاہ نی قہر و غضب ساتھ
وزیروں نی کہا شاہ زمان کو کرین ہم عرض گر پاوین اماں کو
وہ حافظ بی بدل قرآن کا ہی خزانہ علم اور عرفان کا ہی
نہایت علم اور کیتا ہی کامل نہیں ہی جس میں کوی متعلق
جو قضاقی کا یہہ پیشا کیا تہا خدا جانی کہ اسمین بہید کیا تہا
نہ وہ دشمن سمجہتا ہی نہ وہ دوست پڑا ہر وقت کہتا ہی ہمہ اوست
مسلمانوں میں ہی تعظیم اسکی نہایت خوب ہی تعلیم اسکی

ہوی